سبق 47

چھوٹا نون (نون قطنی)

اگر تنوین کے بعد ہمزۂ وصل (وہ ہمزہ جو ملا کر پڑھتے وقت گر جاتا ہے) آئے تو تنوین کو ایک چھوٹے نون سے بدل دیجیے، اس چھوٹے نون کو "نون قطنی" کہتے ہیں، اس چھوٹے نون کے نیچے ہمیشہ ایک زیر ہوتا ہے اور یہ چھوٹا نون دو لفظوں کو ملا کر پڑھتے وقت ہی آتا ہے۔

يَوْمَئِذِ ٱلْحَقُّ	نُوحُ ٱبْنَهُ
قَوْمَا ٱللّٰهُ	وَأَمْوَالُ ٱقْتَرَفْتُمُوهَا
كَرَمَادِ ٱشْتَدَّتْ	خَيْرَا ٱلْوَصِيَّةُ

40+

اگر آپ ایسی آیت پڑھ رہے ہوں جس کے آخری لفظ پر تنوین ہے اور اس آیت کو آپ دوسری آیت سے ملا کر پڑھنا چاہتے ہوں جس کے شروع میں ہمزۂ وصل ہو تو دوسری آیت کے شروع میں چھوٹا نون لگا کر پڑھیے، جیسے:

مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ ج صلے ٱلَّذِينَ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو
مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ ج صلے ٱلَّذِينَ	مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ ج صلے ٱلَّذِينَ

ٱلَّا نُفُورَا ﴿٤٢﴾ لا ٱسْتِكْبَارًا

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو
ٱلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾ لا ٱسْتِكْبَارًا	ٱلَّا نُفُورَ ﴿٤٢﴾ لا ٱسْتِكْبَارًا

هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿١﴾ لا نِ الَّذِی

جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو	جب آپ آیت پر رکیں تو
هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿١﴾ لا نِ الَّذِی	هُمَزَةٍ لُّمَزَةْ ﴿١﴾ لا اَلَّذِی

عَذَابًا اَلِيمًا ﴿١٣٨﴾ لا نِ الَّذِيْنَ

جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو	جب آپ آیت پر رکیں تو
عَذَابًا اَلِيمَ ﴿١٣٨﴾ لا نِ الَّذِيْنَ	عَذَابًا اَلِيمَا ﴿١٣٨﴾ لا اَلَّذِيْنَ

مُّنِيْبِ ﴿٣٣﴾ لا نِ ادْخُلُوْهَا

جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو	جب آپ آیت پر رکیں تو
مُّنِيْبِ ﴿٣٣﴾ لا نِ ادْخُلُوْهَا	مُّنِيْبْ ﴿٣٣﴾ لا اُدْخُلُوْهَا